سوال

(224) کیا شادی شدہ شخص کے زنا کرنے سے اس کی بیوی حرام ہو جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جب کوئی شادی شدہ شخص زنا کرے تو اس سے اس کی بیوی اس پر حرام ہو جاتی ہے اور اگر عورت بدکاری کرے تو اس کا شوہر اس پر حرام ہو جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں کوئی کسی پر حرام تو نہیں ہوتا لیکن اس گناہ کے ارتکاب کی وجہ سے دونوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سچی پکی توبہ کرنی چاہیۓ اور توبہ کے بعد ایمان صادق اور عمل صالح کا مظاہرہ کرنا چاہیۓ۔ سچی توبہ اسی صورت میں ہوتی ہے کہ توبہ کرنے والا گناہ کو چھوڑ دے، جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کرے اور عزم مصمم کرے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خوف، اس کی تعظیم، اس کے ثواب کی امید اور اس کے عذاب کے ڈر کی وجہ سے وہ آئندہ اس گناہ کا ارتکاب نہیں کرے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِنّى لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ **٨٢** ... سورة طه

''اور جو شخص توبہ کرے، ایمان لائے اور عمل نیک کرے پھر سیدھے راستے پر چلتا رہے اس کو میں بخش دینے والا ہوں۔''

اور فرمایا:

يـٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا توبوا إِلَى اللَّهِ تَوبَةً نَصوحًا **٨** ... سورة التحريم

''اے ایمان والو! اللہ کے سامنے (صاف دل سے) خالص سچی توبہ کرو۔''

مزید فرمایا:

وَتوبوا إِلَى اللَّهِ جَميعًا أَيُّهَ المُؤمِنونَ لَعَلَّكُم تُفلِحونَ **٣١** ... سورة النور

''اے اہل ایمان! تم سب اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرو تاکہ فلاح پاؤ۔''

زنا حرام امور میں سب سے بڑھ کر حرام اور اکبر الکبائر (سب سے بڑا گناہ) ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مشرکوں، ناحق قتل کرنے والوں اور زانیوں کو سرزنش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان

کے لئے قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور ذلیل وخوار ہو کر ہمیشہ عذاب الٰہی میں بتلا رہیں گے کیونکہ ان کا جرم بہت بڑا اور ان کا فعل بے حد قبیح ہے، جیسا کہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

وَالَّذينَ لا يَدعونَ مَعَ اللَّهِ إِلـٰهًا ءاخَرَ وَلا يَقتُلونَ النَّفسَ الَّتى حَرَّمَ اللَّهُ إِلّا بِالحَقِّ وَلا يَزنونَ وَمَن يَفعَل ذٰلِكَ يَلقَ أَثامًا ٦٨ يُضـٰعَف لَهُ العَذابُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَيَخلُد فيهِ مُهانًا ٦٩ إِلّا مَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صـٰلِحًا ... ٧٠ ... سورة الفرقان

’’اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے اور جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام، قرار دیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے مگر جائز طریق (یعنی شریعت کے حکم) سے اور بدکاری نہین کرتے اور جو یہ کام کرے گا سخت گناہ میں بتلا ہوگا قیامت کے دن اس کو دوگنا عذاب ہوگا اور ذلت وخواری سے ہمیشہ اس میں رہے گا مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے۔‘‘

ہر مسلمان مرد اور عورت پر یہ واجب ہے کہ وہ اس بہت بڑی فحاشی وبدکاری اور اس کے اسباب ووسائل سے اجتناب کرے اور جو کچھ پہلے ہو چکا اس سے سچی توبہ کرے، صدق دل سے توبہ کرنے والوں کی توبہ کو اللہ قبول فرما لیتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص344

محدث فتویٰ